MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 16

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 52

سوال 1: سورۂ بنی اسرائیل کا تعارف اور اہم موضوعات کو لکھیں۔

جواب: (الف) سورۂ بنی اسرائیل کا تعارف:

1۔ **مکی سورت:** سورۂ بنی اسرائیل مکی سورت ہے۔

2۔ **ترتیب نزولی:** یہ سورت نزول کے اعتبار سے 50 نمبر پر ہے۔

3۔ **ترتیب جمعی:** یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 17 نمبر پر ہے۔

4۔ **کل رکوع:** اس سورت میں کل 12 رکوع ہیں۔

5۔ **کل آیات:** اس سورت میں کل 111 آیات مبارکہ ہیں۔

(ب) سورۂ بنی اسرائیل کے اہم موضوعات: اس سورت مبارکہ کے اہم موضوعات درجہ ذیل ہیں:

1۔ واقعہ معراج کا پہلا حصہ یعنی واقعہ اسراء کا ذکر
2۔ بنی اسرائیل کے عروج و زوال کا بیان
3۔ والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کا درس
4۔ بڑے بڑے گناہ سے بچنے کی تلقین جیسے اولاد کو قتل کرنا، بدکاری کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا
5۔ اسلامی اخلاقیات کو اپنانا
6۔ منکرین آخرت کا بیان
7۔ حضرت آدم علیہ السلام کے قصہ کا ذکر
8۔ ابلیس کی حقیقت کا بیان
9۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذکر
10۔ مشرکین کے مطالبات اور جوابات کا ذکر
11۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کا بیان
12۔ توحید باری تعالیٰ کا بیان

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مَكِّيَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ — سورۃ نمبر: 17، آیات: 1 تا 111

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ جو ایک رات کے تھوڑے سے حصہ میں اپنے (خاص) بندے کو مسجد الحرام سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ

اس مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد و پیش ہم نے برکتیں رکھیں تاکہ ہم انہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بیشک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ① وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ

وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ہم نے اسے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ② ذُرِّيَّةَ مَنْ

بنی اسرائیل کیلئے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

نوح (علیہ السلام) کیساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا بیشک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فیصلہ سنا دیا تھا

فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④

کتاب میں کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور فساد مچاؤ گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ

پھر جب اُن دونوں میں سے پہلے (وعدے) کا وقت آیا (تو) ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیجے

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

جو سخت لڑائی لڑنے والے تھے پھر وہ گھروں کے اندر گھس گئے اور (یہ) وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان پر غلبہ دیا اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائی

وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور تمہیں تعداد میں زیادہ کردیا۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی فائدے کے) لیے بھلائی کرو گے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

اور اگر تم برائی کرو گے تو اپنے (ہی نقصان کے) لیے پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا (تو ظالموں کو تم پر مسلط کر دیا)

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ

تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ اس میں پہلی بار داخل ہوئے تھے

وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

اور تاکہ جس پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر دیں۔ اُمید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمائے اور اگر تم نے پھر وہی (فساد) کیا

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

(تو) ہم بھی وہی (عذاب نازل) کریں گے اور ہم نے جہنم کو بنا دیا کافروں کیلئے قید خانہ۔ بیشک یہ قرآن

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

اُس راستہ کیطرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور اُن مومنوں کو خوشخبری سناتا ہے جو نیک اعمال کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

کہ بیشک اُن کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

ہم نے اُن کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان بُرائی (اسی طرح) مانگنے لگتا ہے جیسا کہ بھلائی مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور انسان بہت جلدباز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو اور ہم نے ہر چیز کو

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ

خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

اور ہم اس کیلئے قیامت کیدن (نامۂ اعمال کی) ایک کتاب نکالینگے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائیگا۔ (کہا جائیگا) اپنی کتاب پڑھ لو

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

آج تم خود ہی اپنا حساب لینے کیلئے کافی ہو۔ جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ

اپنے ہی فائدہ کیلئے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا نقصان (بھی) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝۱۵

کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج دیں۔

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اُسکے خوشحال لوگوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں

فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝۱۶

پھر وہ (اسکے بجائے) اس (بستی) میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا

اور کتنی ہی قومیں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا نوح (علیہ السلام) کے بعد اور آپکا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے والا

بَصِيْرًا ۝۱۷ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

دیکھنے والا کافی ہے۔ جو کوئی (دنیا میں) فوری فائدہ چاہتا ہے ہم اُسے اِسی (دنیا) میں جلدی دے دیتے ہیں جتنا ہم جس کیلئے چاہتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۱۸

پھر ہم نے اُس کیلئے جہنم بنا دی ہے وہ اُس میں ذلیل و خوار ہو کر جلے گا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

اور جو کوئی آخرت (کا فائدہ) چاہے اور اس کیلئے اس کے لائق کوشش کرے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۱۹ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ

مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں اُنکی بھی (جو طالبِ دنیا ہیں)

وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝۲۰

اور اِنکی بھی (جو طالبِ آخرت ہیں) آپکے رب کی بخشش سے اور آپکے رب کی بخشش (کسی سے) رُکی ہوئی نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ

دیکھیے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔ (اے مخاطب!) اللہ کیساتھ دوسرا معبود نہ بنا ورنہ تو ملامت زدہ (اور

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ

بے سہارا بیٹھا رہ جائیگا۔ اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

والدین کیساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾

تو اُنہیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی اُنہیں جھڑکنا اور اُن سے ادب سے بات کرنا۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

اور شفقت کرتے ہوئے انکے سامنے عاجزی سے جھکے رہو اور دُعا کرتے رہو اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ

جیسا کہ اُنہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

اگر تم نیک ہو جاؤ تو بیشک وہ رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾

اُس کا حق ادا کرو اور مسکین اور مسافر کا (حق) بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

اور اگر تمہیں منہ پھیرنا پڑے ان (مستحقین) سے اپنے رب کی رحمت (خوشحالی) کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

جسکی تمہیں امید ہے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کنجوس بن جاؤ)

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾

اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے رہ جاؤ گے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ إِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بیشک تمہارا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) نپا تلا کردیتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم انہیں

نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى

رزق عطا فرماتے ہیں اور تمہیں بھی بیشک انکا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بیشک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔ اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا تو ہم نے اُس کے وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا ہے

فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے بیشک اُس کی مدد کی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو (یتیم کیلئے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ

اور عہد کو پورا کرو بیشک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور ناپ کو پورا کرو جب بھی ناپو

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ

اور ایسی چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہ ہو بیشک کان اور آنکھ اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ

ان سب کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر مت چلو

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝

بیشک نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ

ان سب باتوں کا برا پہلو تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہیں جو

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

آپکے رب نے آپ پر وحی فرمائی ہیں اور (اے مخاطب!) اللہ کیساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا

فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

ورنہ تو ملامت کیا ہوا دھتکارا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔ کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کیلئے چن لیا ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝

اور (اپنے لیے) اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے؟ یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (مضامین کو) طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے انکی

اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے اگر اس (اللہ) کیساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں

اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

تب تو وہ ضرور عرش والے تک پہنچنے کیلئے کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند و برتر ہے

كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اسکی حمد کیساتھ اسکی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ

بیشک وہ بڑا حلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم آپ کے اور

بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ۝ وَّجَعَلْنَا

لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حائل کر دیتے ہیں ایک چھپا ہوا پردہ۔ اور ہم

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا

انکے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا۝

آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ

ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ اِسے سنتے ہیں جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ

نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا۝

سرگوشیاں کرتے ہیں جب ظالم (یوں) کہتے ہیں تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا۝

آپ (ﷺ) دیکھیے وہ آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا اب وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا۝

اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائینگے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اُٹھائے جائینگے۔

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا۝ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج

آپ (ﷺ) فرما دیجیے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان سے بھی) زیادہ سخت ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ط قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج

تو عنقریب وہ کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کریگا؟ آپ (ﷺ) فرما دیجیے وہی ہے جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا فرمایا تھا

فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ط

پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا؟

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

آپ فرما دیجیے اُمید ہے کہ وہ قریب ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کا جواب دو گے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا۝ ع

اور تم خیال کرو گے کہ (دنیا میں) بہت تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَسْرٰی	سیر کرائی	عُلُوًّا كَبِيْرًا	بڑی سرکشی
خِلٰلَ الدِّيَارِ	آبادیوں میں	حَصِيْرًا	قید خانہ
بِالشَّرِّ	برائی کیلئے	دُعَآءَهٗ	(جیسے) اسکی دُعا
عَجُوْلًا	بڑا جلد باز	وِّزْرَ اُخْرٰی	کسی دوسرے کا بوجھ
بَصِيْرًا	خوب دیکھنے والا	قَوْلًا كَرِيْمًا	بڑی تعظیم سے بات کرو
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا	انہوں نے مجھے پالا تھا جب میں بچہ تھا		
لِلْاَوَّابِيْنَ	بکثرت توبہ کرنیوالوں کیلئے	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا	فضول خرچی نہ کیا کرو
الْمُبَذِّرِيْنَ	فضول خرچی کرنے والے	خِطْاً كَبِيْرًا	بہت بڑی غلطی
وَسَآءَ سَبِيْلًا	اور بہت برا ہے راستہ	كَانَ مَنْصُوْرًا	اس کی مدد کی جائے گی
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ		ایسے ترازو سے جو بالکل درست ہو	
مَّدْحُوْرًا	دھکے دیئے جائیں گے	اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ	جب یہ کان لگاتے ہیں
مَّسْحُوْرًا	جس پر جادو کر دیا گیا ہے	تَتَّبِعُوْنَ	تم پیروی کر رہے
عِظَامًا	ہڈیاں	وَّرُفَاتًا	اور ریزہ ریزہ
جَدِيْدًا	از سرنو	حِجَارَةً	پتھر
حَدِيْدًا	لوہا	صُدُوْرِكُمْ	تمہارے خیال
فَسَيُنْغِضُوْنَ	پس وہ حیرت سے جنبش دیں گے		
وَتَظُنُّوْنَ	اور گمان کر رہے ہو گے	لَّبِثْتُمْ	تم ٹھہرے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۱۴ میں نامہ اعمال کا ذکر ہے کہ قیامت کے دن انسان کا حساب لینے کے لیے **انسان** خود ہی کافی ہوگا۔

۲۔ آیت ۱۶ کی روشنی میں کسی قوم کی ہلاکت کا سبب اس قوم کے **خوشحال** طبقہ کی نافرمانیاں بنتی ہیں۔

۳۔ آیت ۲۳ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں والدین کے بارے میں **اُف** تک کہنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۔ آیت ۲۷ میں مال کو بے جا خرچ کرنے والوں کو **شیطانوں کے بھائی** قرار دیا گیا ہے۔

۵۔ آیت ۳۳ کی روشنی میں قاتل کو معاف کر دینے یا قصاص لینے یا خون بہا قبول کر لینے کا حق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے **مقتول کے وارث** کو دیا ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: پہلی آیت کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔ اس آیت میں کس واقعہ کا ذکر ہے؟

جواب: سورۂ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں واقعہ معراج پہلے حصّہ "اسراء" یعنی زمینی سفر کا ذکر ہے۔

۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے کس خاص و مقرب بندے کو سیر کرائی؟

جواب: اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے خاص و مقرب بندے حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کو سیر کرائی۔

۳۔ سیر کس وقت کرائی گئی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کو ایک رات کے تھوڑے سے حصّہ میں کرائی۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

۴۔ سیر کا آغاز کہاں سے ہوا؟

جواب: سیر کا آغاز مسجد حرم شریف سے ہوا۔

۵۔ سیر کا اختتام کہاں ہوا؟

جواب: سیر کا اختتام مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) پر ہوا۔

۶۔ اس سیر کی حکمت کیا تھی؟

جواب: سیر کی حکمت یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنی نشانیاں دکھائیں۔

سوال 2: بنی اسرائیل کے عروج وزوال کے مطالعہ کے بعد ان کی تاریخ مختصراً اس طرح لکھیں جیسا کہ نمونے کے لیے پہلا عروج لکھا گیا ہے۔

جواب:

بنی اسرائیل کا عروج وزوال	مختصر تاریخ
بنی اسرائیل کا پہلا عروج	حضرت یوشع بن نون علیہ السلام، حضرت طالوت، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام
بنی اسرائیل کا پہلا زوال	پہلے ۷۰۰ قبل مسیح میں آشوریوں نے شمالی ریاست "اسرائیل" کو تباہ و برباد کر دیا۔ پھر ۵۸۷ قبل مسیح میں عراق کے بادشاہ بخت نصر (Nebukadnezar) نے ان کی جنوبی ریاست "یہودیہ" پر حملہ کیا اور پوری ریاست کو تہس نہس کر کے رکھ دیا۔
بنی اسرائیل کا دوسرا عروج	۵۳۹ قبل مسیح میں ایران کے بادشاہ سائرس (Cyrus) نے بابل (عراق) فتح کیا اور بنی اسرائیل کو اپنے وطن فلسطین جانے کی اجازت دی۔ پھر حضرت عزیر علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی اصلاح شروع کی اور ہیکل سلیمانی دوبارہ تعمیر کرایا۔
بنی اسرائیل کا دوسرا زوال	حضرت عزیر علیہ السلام کی اصلاح کے بعد بنی اسرائیل دوبارہ دنیا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

	پرستی میں مبتلا ہوئے۔ ان بدبختوں نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو شہید کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شدید مخالفت کی۔ ۷۰ء میں رومی جنرل ٹائٹس نے یروشلم پر حملہ کیا، ہیکل سلیمانی کو دوبارہ گرادیا اور بنی اسرائیل کو فلسطین سے نکال دیا۔

سوال 2: دوسرے رکوع میں طالبِ دنیا اور طالبِ آخرت کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: طالبِ دنیا کا انجام:

سورۂ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع میں طالبِ دنیا کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ہر طالبِ دنیا کو دنیا نہیں ملتی صرف اس کو اتنی دنیا ملتی ہے جتنا اللہ تعالیٰ فیصلہ کرے لیکن ہاں ایسے لوگ آخرت میں خالی ہاتھ رہ جائیں گے۔ یہ لوگ جہنم میں ہوں گے اور نہایت ذلیل و خوار ہوں گے کیونکہ انہوں نے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی تھی اس لیے وہاں رحمتِ الٰہی سے دُور ہوں گے۔

طالبِ آخرت کا انجام:

طالبِ آخرت کا انجام یہ بیان ہوا ہے کہ جس شخص کا ارادہ آخرت کا ہو اور شریعت و سنت کے موافق آخرت کا طلب گار ہو جائے اور آخرت میں کام آنے والی نیکیاں شریعت و سنت کے مطابق کرتا رہے اور اس کے دل میں ایمان ہو، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو، اللہ تعالیٰ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتا ہو ایسے لوگوں کی کوشش اور اعمال کی قدردانی ہوگی، ان کو نیک بدلہ ملے گا اور جنت کے درجوں میں ہوں گے۔

سوال 4: تیسرے اور چوتھے رکوع میں اسلام کی معاشرتی تعلیمات کو بیان کیا گیا ہے۔ متعلقہ عنوان کے سامنے آیت نمبر کا حوالہ تحریر کریں۔

جواب: ۱۔ شرک سے اجتناب کرنا: آیت نمبر 22

۲۔ والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنا: آیت نمبر 23

۳۔ اہل حق کے حقوق ادا کرنا: آیت نمبر 26

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

۴۔ مال بے جا خرچ نہ کرنا: آیت نمبر 27

۵۔ ضرورت مندوں سے معذرت کرتے ہوئے اچھا طریقہ اختیار کرنا: آیت نمبر 28

۶۔ مال خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا: آیت نمبر 29

۷۔ اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرنا: آیت نمبر 31

۸۔ زنا کے قریب بھی نہ جانا: آیت نمبر 32

۹۔ کسی جان کو ناحق قتل نہ کرنا: آیت نمبر 33

۱۰۔ یتیم کے مال کی حفاظت کرنا: آیت نمبر 34

۱۱۔ وعدہ پورا کرنا: آیت نمبر 34

۱۲۔ پورا ناپنا: آیت نمبر 35

۱۳۔ پورا تولنا: آیت نمبر 35

۱۴۔ ظن و گمان کی پیروی نہ کرنا: آیت نمبر 36

۱۵۔ تکبر نہ کرنا: آیت نمبر 37

سوال 5: پانچویں رکوع کے مطابق ذیل میں دیئے گئے منکرین آخرت کے تین سوالات کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا جوابات دیئے؟

۱۔ **کیا ہم مرنے کے بعد جب ہڈی ہڈی اور چورہ چورہ ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ اٹھائیں جائیں گے؟**

جواب: اگر ممکن ہو تم (یعنی منکرینِ آخرت) پتھر یا لوہا بن جاؤ بلکہ پتھر اور لوہے سے بھی اگر کوئی سخت چیز بن جاؤ تب بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمہیں دوبارہ زندہ کر دے گا۔

۲۔ **ہمیں کون دوبارہ اُٹھائے گا؟**

جواب: وہی اللہ تعالیٰ تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار تم کو مٹی یا نطفہ سے پیدا کیا۔

۳۔ **ہمیں کب دوبارہ اُٹھایا جائے گا؟**

جواب: وہ وقت قریب ہی ہے جب تم اللہ کی ایک آواز کیساتھ زمین سے نکل کھڑے ہوں گے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 3: والدین کے مقام اور اُن کے حقوق پر نوٹ لکھیں۔

جواب: والدین کے مقام اور اُن کے حقوق:

(الف) قرآن کی روشنی میں:

اللہ تعالیٰ کے بعد انسان پر سب سے زیادہ حق ماں باپ ہی کا ہے۔ ماں باپ کے حق اور مقام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے کیجیے کہ قرآن مجید نے جگہ جگہ ماں باپ کے حق کو اللہ تعالیٰ کے حق کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کی تاکید کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی شکر گزاری کی تاکید کی ہے۔

1۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 23:

ترجمہ: "اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے تم اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔"

2۔ سورۃ النساء آیت نمبر 36:

ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک و احسان کرو۔

3۔ سورۂ لقمان آیت نمبر 14:

ترجمہ: "کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کر۔"

4۔ ایک اور جگہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے: (ترجمہ) "اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کو "اُف" تک نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو۔"

(ب) احادیث کی روشنی میں:

احادیث مبارکہ نے بھی والدین کے حقوق پر بہت تاکید کی ہے۔ ان کے حقوق اور مقام کے بارے میں متعدد احادیث ہیں جن میں چند درجہ ذیل ہیں:

1۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کون

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "وہ نماز جو وقت پر پڑھی جائے۔" میں نے پھر پوچھا، اس کے بعد کون سا کام اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: "ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک۔"

2۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! ماں باپ کا اولاد پر کیا حق ہے؟ ارشاد فرمایا: "ماں باپ ہی تمہاری جنت ہیں اور ماں باپ ہی تمہاری دوزخ۔"

3۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے، اور اللہ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔"

4۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس جہاد میں شریک ہونے کی غرض سے حاضر ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا کہ تمہاری ماں زندہ ہے؟ اس نے کہا کہ جی ہاں! زندہ ہے۔ ارشاد فرمایا کہ جاؤ اُن کی خدمت کرتے رہو یہی جہاد ہے۔

5۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین دُعائیں مقبول ہیں ان کی قبولیت میں شک نہیں۔ (۱) والد کی دُعا (۲) مسافر کی دُعا (۳) مظلوم کی دُعا۔

6۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں "جو نیک اولاد بھی ماں باپ پر رحمت بھری ایک نظر ڈالتی ہے، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشتے ہیں۔" لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کوئی ایک دن میں سو (100) بار اسی طرح رحمت و محبت کی نظر ڈالے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں اگر کوئی سو (100) بار ایسا کرے تب بھی۔"

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

گھریلو سرگرمی

سوال: "واقعہ معراج" نبی کریم ﷺ کا بہت بڑا معجزہ ہے۔ سیرت النبی ﷺ کی کتابوں سے آپ ﷺ کے تین مزید معجزات تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: 1۔ قرآن حکیم سب سے بڑا معجزہ ہے:

قرآن حکیم نبی کریم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے۔ قرآن حکیم نبی کریم ﷺ کا علمی معجزہ ہے اور آپ ﷺ کے معجزات میں عمدہ ترین معجزہ ہے۔ ایسا معجزہ اور کسی پیغمبر کو عنایت نہیں ہوا۔ سب انبیاء علیہم السلام اور مرسلین کے معجزے ایک خاص وقت میں ظاہر ہوئے اور ختم ہو گئے اور معجزہ قرآن ایسا معجزہ ہے کہ جس کی جانب زوال کو راہ نہیں۔ ابتدائے نزول سے لے کر اب تک بلاکم و کاست باقی اور محفوظ ہے اور ان شاء اللہ یہ معجزہ تا قیامت اسی طرح باقی رہے گا جس طرح آپ ﷺ پر نازل ہوا تھا۔

2۔ معجزہ شق القمر:

ہجرت مدینہ سے تقریباً پانچ سال پہلے ایک مرتبہ مشرکین مکہ حضور ﷺ کے پاس جمع ہو کر آئے جن میں ولید بن مغیرہ، ابو جہل، عاص بن وائل، عاص بن ہشام، اسود بن عبد یغوث، اسود بن مطلب، زمعہ بن الاسود، نضر بن حارث وغیرہ وغیرہ بھی تھے، آپ سے یہ درخواست کی کہ اگر آپ سچے نبی ہیں تو اپنی نبوت کا کوئی خاص نشان دکھلائیں اور ایک روایت میں ہے کہ یہ کہا کہ چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھلاؤ۔ رات کا وقت تھا اور چودھویں رات کا چاند طلوع کیے ہوئے تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا اگر یہ معجزہ دکھلا دوں تو ایمان بھی لے آؤ گے۔ لوگوں نے کہا، ہاں ہم ایمان لے آئیں گے۔ حضور اکرم ﷺ نے حق جل شانہ سے دعا کی اور انگشت مبارک سے چاند کی طرف اشارہ فرمایا۔ اسی وقت چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

3۔ آپ ﷺ کے معجزات میں ایک معجزہ یہ بھی ہے کہ پتھر اور درخت آپ ﷺ کو سلام کیا کرتے تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

4۔ آپ ﷺ جب سویا کرتے تھے تب بھی آپ ﷺ کا دل بیدار رہتا تھا۔

سوال: ہمارے معاشرہ میں مال کے بے جا خرچ کیے جانے کی کم از کم دس مثالیں تحریر کریں۔

جواب: مال کے بے جا خرچ کیے جانے کی مثالیں:

ہمارے معاشرہ میں مال کے بے جا خرچ کیے جانے کی درجہ ذیل دس مثالیں سر فہرست ہیں:

1۔ شادی کی تقریبات بڑے بڑے ہوٹلوں میں کرنا

2۔ مہنگی مہنگی گاڑیاں لینا

3۔ مہنگی موبائل خریدنا

4۔ 15 یا 20 سوٹ سلوانا

5۔ گھر کی غیر ضروری زینت و آرائش کرنا

6۔ ہوٹلوں میں فنکشنز پر جانا

7۔ گھر کے بجائے مہنگے ہوٹلوں میں کھانا کھانا

8۔ فیشن کے نام پر گھروں میں ملٹی ڈشز کا رواج ہونا

9۔ آئے روز دوستوں کے ساتھ سیر سپاٹا کرنا

10۔ موبائل پیکجز کا بے دریغ استعمال کرنا

www.Perfect24u.com

www.perfect24u.com